روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 30 جنوری 2006ء 29 ذوالحج 1426 ہجری 30 صلح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 22

حصول ہدایت کی دعا

آنحضرت ﷺ نے حضرت حسینؓ کو یہ دعا سکھائی:۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمنی رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

اے اللہ رشد وہدایت کی باتیں میرے دل میں ڈال اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچا۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی جامع الدعوات حدیث نمبر:3405)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تم لوگوں نے اس وقت جو بیعت کی ہے اس کا زبان سے کہہ دینا اور اقرار کر لینا تو بہت ہی آسان ہے مگر اس اقرار بیعت کا نبھانا اور اس پر عمل کرنا بہت ہی مشکل ہے کیونکہ نفس اور شیطان انسان کو دین سے لاپرواہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ دنیا اور اس کے فوائد کو آسان اور قریب دکھاتے ہیں لیکن قیامت کے معاملہ کو دور دکھاتے ہیں جس سے انسان سخت دل ہو جاتا ہے اور پچھلا حال پہلے سے بدتر بن جاتا ہے۔ اس لئے یہ بہت ہی ضروری امر ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کو راضی کرنا ہے تو جہاں تک کوشش ہو سکے ساری ہمت اور توجہ سے اس اقرار کو نبھانا چاہئے اور گناہوں سے بچنے کے لئے کوشش کرتے رہو۔

گناہ کیا چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خلاف مرضی کرنا اور ان ہدایتوں کو جو اس نے اپنے پیغمبروں خصوصاً آنحضرت ﷺ کی معرفت دی ہیں توڑنا اور دلیری سے ان ہدایتوں کی مخالفت کرنا یہ گناہ ہے جبکہ ایک بندہ کو خدا تعالیٰ کی ہدایتوں کا علم دیا جاوے اور اس کو سمجھا دیا جاوے۔ پھر اگر وہ ان ہدایتوں کو توڑتا اور شوخی اور شرارت سے گناہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بہت ناراض ہوتا ہے اور اس ناراضگی کا یہی نتیجہ نہیں ہوتا کہ وہ مرنے کے بعد دوزخ میں پڑے گا بلکہ اسی دنیا میں بھی اس کو طرح طرح کے عذاب آتے اور ذلت اٹھانی پڑتی ہے۔

دنیاوی حکام کا بھی یہی حال ہے کہ وہ ایک قانون مشتہر کر دیتے ہیں اور پھر اگر کوئی ان کے احکام کو توڑتا اور خلاف ورزی کرتا ہے تو پکڑا جاتا اور سزا پاتا ہے لیکن دنیوی حکام کے عذاب سے اور ان کے قوانین واحکام کی خلاف ورزی کی سزا سے آدمی کسی دوسری عملداری میں بھاگ جانے سے بچ بھی سکتا ہے اور اس طرح پیچھا چھڑا سکتا ہے۔ مثلاً اگر انگریزی عملداری میں کوئی خلاف ورزی کی ہے تو وہ فرانس یا کابل کی عملداری میں بھاگ جانے سے بچ سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے احکام وہدایات کی خلاف ورزی کر کے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے؟ کیونکہ یہ زمین وآسمان جو نظر آتا ہے یہ تو اسی کا ہے اور کوئی اور زمین وآسمان کسی اور کا کہیں نہیں ہے۔ جہاں تم کو پناہ مل جاوے اس واسطے یہ بہت ضروری امر ہے کہ انسان ہمیشہ خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اس کی ہدایتوں کے توڑنے یا گناہ کرنے پر دلیر نہ ہو کیونکہ گناہ بہت بری شئے ہے اور جب انسان اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا اور گناہ پر دلیری کرتا ہے تو پھر عادت اللہ اس طرح پر جاری ہے کہ اس جرأت و دلیری پر خدا تعالیٰ کا غضب آتا ہے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

(ملفوظات جلد سوم ص 606)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔ طلباء فوری رابطہ کریں۔

1۔ آٹومکینک AM-8
2۔ آٹو الیکٹریشن AE-3
3۔ جنرل الیکٹریشن GE-4
4۔ ووڈورک ww-2
5۔ ریفریجریشن وائیرکنڈیشننگ R.A.C-3

کلاسز 10 فروری 2006ء سے شروع ہوں گی۔

کلاسز کے اوقات

آٹومکینک، ریفریجریشن وائیرکنڈیشننگ، ووڈورک
صبح 8:00 بجے تا 12:30 بجے دوپہر
آٹو الیکٹریشن، جنرل الیکٹریشن
سہ پہر 3:00 بجے تا 7:00 بجے شام

داخلہ فارم ادارہ ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ جنہیں مکمل طور پر پُر کرنے کے بعد بمعہ 4 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر/شناختی کارڈ کی کاپی/تعلیمی دستاویزات کے ساتھ صدر صاحب حلقہ سے تصدیق کروا کر مورخہ 31 جنوری 2006ء تک ادارہ ہذا میں جمع کروا دیں۔ بعد میں موصول ہونے والی درخواستوں اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

فضل عمر ہسپتال میں ڈاکٹرز کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ڈاکٹرز کی درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ جو ڈاکٹر صاحبان خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ارسال کریں۔ درخواستیں صدر محلّہ/امیر جماعت سے تصدیق شدہ ہوں۔

تفصیل آسامیاں

1۔ فزیشن 2۔ چائلڈ سپیشلسٹ 3۔ آئی سپیشلسٹ 4۔ سرجیکل رجسٹرار (2 آسامیاں) 5۔ پیڈز رجسٹرار 6۔ گائنی رجسٹرار 7۔ میڈیکل آفیسرز۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

روشن جمال چہرہ

جلوہ مستور آج دیکھیں گے
برسرِ طور آج دیکھیں گے
ہم نے دیکھے تھے میرزا مسرور
حضرتِ مسرور آج دیکھیں گے
ایک روشن جمال چہرہ ہم
چشم بددور ۔ آج دیکھیں گے
اس حسیں چاند کو نکلنے دو
تا بہ مقدور آج دیکھیں گے
ایک وجد و سرور طاری ہے
حسن مسرور آج دیکھیں گے
جس کو حاصل ہے فتح و نصرت وہ
ابنِ منصور آج دیکھیں گے
فیصلے ہونگے آسمانوں پر
جلتے دستور ۔ آج دیکھیں گے
حسن کا جام تو چھلکنے دو
عشق مخمور ۔ آج دیکھیں گے
سب کے چہروں پہ مسکراہٹ ہے
سب ہیں مسرور ۔ آج دیکھیں گے
لو وہ اترا منار بیضاء پر
اس کو قرب و دور ۔ آج دیکھیں گے
لے چلو قادیان عابد کو
اس کو حضور ۔ آج دیکھیں گے

لئیق احمد عابدؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم احسان الرحمٰن صاحب بسرا مرحوم واقف زندگی باب الابواب تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم فرید احمد محمود مبشر صاحب کو مورخہ 25 جنوری 2006ء کو پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''جاذب احمد'' عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ جاذب احمد چوہدری، مکرم احسان الرحمٰن بسراء مرحوم (واقف زندگی) ابن چوہدری علی اکبر صاحب مرحوم سابق نائب ناظر تعلیم و مینیجر نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا پوتا اور مکرم احمد خان منگلا صاحب معلم وقف جدید کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ زچہ و بچہ کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔

نکاح

مکرم عبدالحمید صاحب گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ آصفہ نگہت صاحبہ کا نکاح مکرم افتخار احمد صاحب ماہی امیر ضلع گوجرانوالہ نے مورخہ 5 جنوری 2006ء کو مکرم فرخ شعیب صاحب ولد مکرم منیر احمد اختر صاحب آف کینیڈا کے ساتھ مبلغ 4 ہزار کینیڈین ڈالر زحق مہر پر پڑھایا۔ مکرمہ آصفہ نگہت صاحبہ مکرم عبدالغنی صاحب درویش کی پوتی اور مکرم میاں بشیر احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کی نواسی ہیں۔ اسی طرح مکرم فرخ شعیب صاحب بھی میاں صاحب موصوف کے پوتے ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدرآباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم مبارک احمد ندیم صاحب AVP یونائیٹڈ بینک میرپور خاص چند ماہ کی علالت کے بعد مورخہ 23 دسمبر 2005ء کو میرپور خاص میں وفات پا گئے۔ میرپور خاص میں نماز جنازہ مکرم عبداللطیف اٹھوال صاحب نے پڑھائی جس میں مقامی جماعت کے احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ربوہ میں نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ صاحب نے ہی دعا کرائی۔ اس سے قبل میری والدہ محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ 10 دسمبر کو حیدرآباد میں وفات پا گئی تھیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت والدہ محترمہ اور محترم بھائی صاحب کی نماز جنازہ غائب مورخہ 26 جنوری 2005ء کو جلسہ گاہ قادیان میں دوسرے مرحومین کے ساتھ پڑھائی احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ اور پیارے بھائی کے درجات بلند فرمائے اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

پسماندگان میں محترمہ صبیحہ مخزن صاحبہ (اہلیہ ثانی) دختر مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب مرحوم دارالنصر ربوہ مکرم طاہر احمد صاحب (سابق اسیر راہ مولیٰ) مکرم جاوید احمد صاحب، محترمہ عفت ندیم صاحبہ اہلیہ مکرم لئیق حیدر صاحب کینیڈا، مکرمہ رفعت ندیم صاحبہ، مکرمہ امتہ الکریم صاحبہ اور مکرمہ نائلہ فرحت صاحبہ ہیں۔ سب کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو اور بے انتہا فضلوں سے نوازے۔ بڑے بیٹے مکرم طاہر احمد ندیم صاحب کا کیس ابھی چل رہا ہے۔ ان کے لئے خاص طور پر احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری کلیم احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب آف خوشاب حال دارالعلوم جنوبی احد بقضائے الٰہی مورخہ 14 جنوری 2006ء کو بوجہ حرکت قلب بند ہونے سے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم موصی تھے آپ کی نماز جنازہ بیت المہدی میں بعد از نماز ظہر مکرم قیصر محمود صاحب قریشی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ندیم احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے مقام فردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

گمشدہ رسید بک

ایک عدد رسید بک نمبر 2799 جس کی رسیدات 1 تا 11 مستعمل شدہ ہیں ۔ جماعت احمدیہ اگھار کالونی کوٹلی آزاد کشمیر سے گم ہوگئی ہے۔ اس رسید بک پر کسی صاحب کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے۔ ملنے پر نظارت مال آمد کو اطلاع دے کر ممنون فرماویں۔

(ناظر مال آمد ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی قادیان میں مصروفیات

جلسہ سالانہ قادیان اور مجلس شوریٰ سے خطابات اور سرائے عبید اللّٰہ کا افتتاح

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

27 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

آج جلسہ سالانہ قادیان کا دوسرا دن تھا۔ صبح حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

لجنہ سے خطاب

پروگرام کے مطابق 11 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دارالمسیح سے لجنہ جلسہ گاہ میں لجنہ سے خطاب کے لئے تشریف لے گئے۔ لجنہ جلسہ گاہ جو کہ بیت ناصر آباد سے ملحقہ احمدیہ گراؤنڈ میں تیار کی گئی تھی۔ جلسہ گاہ کو خوبصورت سٹیج اور مختلف زبانوں میں لکھے ہوئے بینرز کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ جلسہ گاہ میں داخل ہونے کے لئے مختلف دروازے بنائے گئے تھے اور تمام راستوں کو جھنڈیوں اور مختلف بینرز جن پر اھلاً و سھلاً و مرحبا، انی معک یا مسرور اور دیگر استقبالیہ اور دعائیہ کلمات کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ جونہی حضور انور جلسہ گاہ پہنچے۔ خواتین نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔

لجنہ کے اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا جو امۃ الرحمٰن خادم صاحبہ نے کی۔ بعد ازاں عزیزہ صفیہ حبیب صاحبہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد تقسیم اسناد کی تقریب منعقد ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سالوں میں ہندوستان اور پاکستان سے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو تعلیمی سرٹیفکیٹ عطا فرمائے۔ اس تقریب میں ہندوستان سے تعلق رکھنے والی ایک طالبہ جبکہ پاکستان کی 33 طالبات یا ان کے عزیزوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے تعلیمی اسناد حاصل کیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب کے لئے مبارک فرمائے۔

اس کے بعد پونے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔

(حضور انور کے اس خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 29 دسمبر 2005ء میں شائع ہو چکا ہے)

دوپہر ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب اپنے اختتام کو پہنچا۔ خطاب کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ کے ایک حصہ میں بیٹھی ہوئی نو مبائعات کے پاس تشریف لے گئے اور شرف زیارت بخشا۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ لجنہ جلسہ گاہ سے باہر تشریف لائے تو ڈیوٹی پر موجود بعض پولیس افسران نے حضور انور ایدہ اللہ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرمائی۔

مزار مبارک پر دعا

اس کے بعد حضور انور پیدل ہی بہشتی مقبرہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ بارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنی رہائش گاہ دارالمسیح تشریف لے آئے۔

سوا ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے جا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے جا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم محمد انعام غوری صاحب ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ قادیان نے ہندوستان اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے ستائیس نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ نکاحوں کے اعلان کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت تشریف فرما رہے۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

مستورات سے اجتماعی ملاقات

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس دارالمسیح بیت مبارک میں تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق مستورات سے اجتماعی ملاقات کا پروگرام تھا۔ ملاقات کرنے والوں میں ہندوستان اور پاکستان، بنگلہ دیش اور دوسرے ہمسایہ ممالک سری لنکا، برما، نیپال اور بھوٹان سے آنے والی خواتین شامل تھیں۔ ملاقات کرنے والی خواتین کی ایک بہت بڑی تعداد بیت مبارک، بیت اقصیٰ اور نصرت گرلز سکول کے احاطہ میں موجود تھی۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جو ربوہ سے مستورات آئی ہیں وہ اپنے ہاتھ کھڑے کریں۔ اسی طرح حضور انور نے فیصل آباد اور لاہور سے آنے والی خواتین سے بھی دریافت فرمایا۔ حضور انور نے مستورات سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔ جو جذبہ لے کر یہاں آئی ہیں اور جس مقصد کو لے کر یہاں آئی ہیں اسے ہمیشہ یاد رکھیں اور اس کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیں اور یہاں کے روحانی ماحول میں اپنا وقت دعاؤں میں گزاریں۔

حضور انور نے پاکستان سے آنے والی خواتین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اگر آپ چاہتی ہیں کہ خلافت واپس پاکستان آئے تو صرف باتوں سے انقلاب نہیں آئے گا۔ آپ کو اپنے اندر انقلاب پیدا کرنا ہوگا۔ اپنی اس ذمہ داری کو سمجھیں اور پہلے سے بڑھ کر اس طرف توجہ دیں۔

چونکہ ملاقات کرنے والی خواتین کی تعداد ہزاروں میں تھی اور بہت زیادہ رش تھا۔ حضور انور نے فرمایا یہ وقت آپ کے ڈسپلن کے اظہار کا ہے اور جذبات کو کنٹرول کرنے کا۔ اپنے جذبات کا اظہار خدا کے حضور کریں تا کہ وقت ضائع کئے بغیر ہر ایک سے ملاقات ہو سکے۔

ملاقات کا یہ سلسلہ رات ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ اس دوران ساڑھے تین ہزار سے زائد خواتین نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ خواتین ایک قطار کی صورت میں باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتیں، سلام عرض کرتیں اور شرف زیارت حاصل کرتیں اور دعا کے لئے عرض کرتیں۔

ملاقات کے اس پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

آج پریس اور میڈیا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جلسہ سالانہ کے افتتاحی خطاب کو اپنے اخبارات میں جگہ دی اور حضور انور کی تصویر اور جلسہ کے دیگر مناظر کی تصاویر کے ساتھ حضور انور کے افتتاحی خطاب کے مختلف حصے شائع کئے درج ذیل اخبارات نے اپنی 27 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں افتتاحی خطاب کو کوریج دی۔

1۔ روزنامہ ہند سماچار جالندھر
2۔ The Times of India
3۔ The Indian Express
4۔ The Tribune
5۔ Hindustan Times
6۔ روزنامہ امر اجالا جالندھر
7۔ روزنامہ پنجاب کیسری جالندھر (اس اخبار نے حضرت اقدس مسیح موعود اور منارۃ المسیح کی تصویر بھی شائع کی)
8۔ روزنامہ اجیت سماچار جالندھر
9۔ روزنامہ دینک جاگرن جالندھر
10۔ روزنامہ جگ بانی جالندھر (اس اخبار نے بھی منارۃ المسیح کی تصویر شائع کی)
11۔ روزنامہ اجیت جالندھر
12۔ روزنامہ پنجابی ٹریبیون چندی گڑھ
13۔ روزنامہ سپوکس مین چندی گڑھ
14۔ روزنامہ چڑھدی کلا پٹیالہ
15۔ روزنامہ دیش سیوک چندی گڑھ
16۔ روزنامہ نواں زمانہ جالندھر

ان میں سے بعض اخبارات نے جلسہ سالانہ کے پروگراموں اور حضور انور کے خطاب کی کوریج کے علاوہ جماعت احمدیہ کی تاریخ پر آرٹیکل اور مضامین بھی لکھے۔ ان اخبارات میں سے صرف ایک اخبار روزنامہ ''ھند سماچار'' کے مختلف شہروں سے شائع ہونے والے ایڈیشنوں کی روزانہ تعداد 11 لاکھ ہے۔ جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ میڈیا میں جو وسیع پیمانہ پر کوریج ہو رہی ہے۔ اس سے ہندوستان کے لکھوکھہا لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچ رہا ہے۔

28 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

مہمانوں کا اظہار خیال

آج جلسہ سالانہ قادیان کا آخری دن تھا۔ جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس سے قبل درج ذیل مہمانوں نے سٹیج پر آ کر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مختصر وقت

میں جماعت کے کاموں اور خدمات کو سراہتے ہوئے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

1۔جناب سنت رام پرکاش داس وائس پریذیڈنٹ انڈیا وشوا ہندو پریشد وصدر V.H.P پنجاب

2۔جناب سنت بابا درشن سنگھ نمائندہ شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی

3۔جناب سنت بابا فقیر چند صاحب آف سنگھ بھڑونی ہماچل

4۔جناب سرندر کمار بلا صدر شوسینا کمیٹی

5۔جناب انوراگ سود صاحب صدر سرودھرم سدبھاؤنا کمیٹی

6۔جناب پدم شری وجے کمار جی چوپڑہ ایڈیٹر ہند سماچار وجگ بانی

7۔جناب سنت بابا کشمیرا سنگھ جالندھر صدر سنت سماج پنجاب

8۔جناب طاہر احمد صاحب ایم پی گھانا وڈپٹی منسٹر آف انرجی (مکرم طاہر احمد صاحب مخلص احمدی ہیں اور گھانا سے جلسہ میں شرکت کے لئے قادیان پہنچے تھے)

جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کے لئے تین بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ تشریف لے گئے۔ سٹیج پر مذکورہ بالا مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے مہمانوں سے گفتگو فرمائی اور تعارف حاصل کیا۔ مہمانوں نے اس موقع پر حضور انور کے ساتھ تصویر بھی بنوائی اور حضور انور سے ملاقات کر کے بہت خوشی اور دلی جذبات کا اظہار کیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور کرسی صدارت پر تشریف لائے تو جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نعروں کے بارہ میں ہدایت فرمائی کہ جو نعرے سامعین کی طرف سے لگائے جاتے ہیں ایک تو وہ موقع محل کے مطابق نہیں ہوتے دوسرے ان کی آواز دب کر رہ جاتی ہے۔ اس لئے مرکزی طور پر سٹیج سے ہی موقع محل کے مطابق نعرے لگیں گے۔

اختتامی اجلاس

جلسہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا۔ جو قاری نواب احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں عزیزم ندیم احمد خان صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد گزشتہ سالوں میں ہندوستان اور پاکستان میں تعلیمی میدان میں اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی سرٹیفکیٹ عطا فرمائے۔ بعض طلباء نے اس موقع پر خود اپنے سرٹیفکیٹ حاصل کئے جبکہ بعض طلباء اور طالبات کے سرٹیفکیٹ ان کے عزیزوں نے حضور انور کے دست مبارک سے حاصل کئے۔

تقسیم اسناد کی اس تقریب میں ہندوستان سے ایک طالبعلم اور پاکستان سے 98 طلباء و طالبات کے عزیزوں نے یہ سندات حاصل کیں۔

تقسیم اسناد کی تقریب کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کو گزشتہ دو سالوں میں دو مرتبہ بھارت کی مجالس میں اول آنے کی وجہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دست مبارک سے علم انعامی عطا فرمایا۔

چار بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اختتامی خطاب فرمایا۔ (حضور انور کے اس خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل 30 دسمبر 2005ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب پانچ بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے جلسہ سالانہ کی حاضری کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضری ستر ہزار ہو چکی ہے جبکہ گزشتہ جلسہ سالانہ کی حاضری 32 ہزار تھی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کے لئے نومبائعین کی طرف تشریف لے گئے جو جلسہ گاہ کے ایک احاطہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ نومبائعین نے بھی اپنے ہاتھ بلند کئے اور خوشی کا اظہار کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے پُرجوش انداز میں نعرے لگاتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ بچیوں نے گروپس کی صورت میں کورس کی شکل میں دعائیہ نظمیں پڑھیں۔

سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ سے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم محمد انعام غوری صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان نے تیس نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت نکاحوں کی اس تقریب کے دوران تشریف فرما رہے۔

ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ سے دارالمسیح تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق بیت اقصیٰ میں اجتماعی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات نو بجے تک جاری رہیں۔ اس دوران تین ہزار سے زائد افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ساتھ ساتھ تصاویر بھی بنتی رہیں۔ احباب ایک قطار کی صورت میں باری باری حضور انور کے پاس تشریف لاتے، سلام عرض کرتے اور شرف مصافحہ حاصل کرتے اور دعا کے لئے عرض کرتے۔ حضور انور بھی ازراہ شفقت بعض احباب سے گفتگو فرماتے۔

ملاقاتوں کے اس پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے قادیان کے اس تاریخی جلسہ سالانہ کی حاضری ستر ہزار تک پہنچی ہے اور ہندوستان کی تاریخ میں یہ کسی جلسہ کی سب سے زیادہ حاضری ہے۔ قادیان کی اس بستی میں 1891ء میں جلسہ سالانہ کا آغاز 75 احباب کے ساتھ ہوا تھا اور آج اسی پیاری بستی میں ہونے والے جلسہ میں ستر ہزار احباب شریک ہوئے ہیں اور یہ حضرت اقدس مسیح موعود کی صداقت کا عظیم الشان نشان ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو الہاماً بتایا تھا کہ یاتون من کل فج عمیق و یاتیک من کل فج عمیق کہ لوگ دور دور کے راستوں سے تیرے پاس آئیں گے۔ قادیان کے اس تاریخی جلسہ سالانہ میں یہاں ہندوستان کے تمام صوبوں کے دور دراز علاقوں سے تین تین چار چار دن کا ہزار ہا کلومیٹر کا سفر طے کر کے لوگ قادیان پہنچے۔ وہاں پاکستان کے پانچ ہزار سے زائد افراد پر مشتمل کئی قافلے پاکستان کی مختلف جماعتوں سے لمبے سفر طے کر کے قادیان پہنچے۔

45 ممالک کی نمائندگی

ہندوستان سے باہر پاکستان کے علاوہ دنیا کے درج ذیل 45 ممالک سے اڑھائی ہزار سے زائد احباب قادیان پہنچے اور دنیا کے کناروں سے جوق در جوق قادیان پہنچے۔

امریکہ، کینیڈا، فرانس، جرمنی، ناروے، بیلجیئم، انگلینڈ، سپین، آئرلینڈ، سوئٹزرلینڈ، ڈنمارک، سویڈن، ہالینڈ، سعودی عرب، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، تھائی لینڈ، برونائی، سنگاپور، ملائیشیا، ماریشس، کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا، زیمبیا، غانا، نائیجیریا، ساؤتھ افریقہ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، عمان، کویت، شارجہ، ابوظہبی، دوبئی، سیریا، کبابیر، بھوٹان، نیپال، برما، سری لنکا، جاپان، رشیا، قرغیزستان

میڈیا کوریج

پریس اور میڈیا میں حضور انور کے خطابات کی کوریج کا سلسلہ جاری ہے۔ آج درج ذیل اخبارات نے اپنی 28 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور اور جلسہ کے مناظر کی تصویر کے ساتھ حضور انور کے لجنہ سے خطاب کے بعض حصے شائع کئے۔

1۔روزنامہ ہندسماچار جالندھر

2۔Hindustan Times

3۔روزنامہ اجیت سماچار

4۔روزنامہ پنجاب کیسری

5۔روزنامہ اتم ہندو جالندھر

6۔روزنامہ امراجالا جالندھر

7۔روزنامہ دینک جاگرن جالندھر

8۔روزنامہ پنجابی ٹریبون (چنڈی گڑھ)

9۔روزنامہ سپوکس مین چنڈی گڑھ

10۔روزنامہ جگ بانی جالندھر

11۔روزنامہ اجیت جالندھر

12۔روزنامہ دیش سیوک چنڈی گڑھ

13۔روزنامہ چڑھدی کلا پٹیالہ

29 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق جماعت احمدیہ بھارت کی سترہویں مجلس شوریٰ کا انعقاد تھا۔ بیت اقصیٰ اور اس کے صحن میں شوریٰ کا یہ اجلاس اور جملہ کارروائی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صدارت میں ہوئی۔

مجلس شوریٰ کے پہلے اجلاس کا آغاز دس بجے صبح شروع ہوا۔

مجلس شوریٰ سے خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے افتتاحی خطاب میں مجلس شوریٰ کے ممبران کو خطاب فرمایا اور انہیں زریں ہدایات سے نوازا اور ان کی رہنمائی فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ ہدایات تمام ممالک کی مجالس شوریٰ کے لئے مشعل راہ ہیں اور نمائندگان شوریٰ کے لئے رہنمائی کا موجب ہیں۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں فرمایا۔

آج آپ لوگ جماعت احمدیہ بھارت کی مجلس شوریٰ منعقد کر رہے ہیں۔ آپ میں سے بہت سارے ممبران کافی تعداد میں ایسے بھی ہوں گے جو شوریٰ اٹینڈ کرتے رہے ہیں لیکن شاید کچھ ایسے بھی ہوں جو بالکل نئے آئے ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا بعض دفعہ شوریٰ میں یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ پرانے ممبران بھی جب بحث شروع کرتے ہیں تو بلاوجہ اپنی رائے دینے پر زور دیتے ہیں اور بحث برائے بحث شروع ہو جاتی ہے۔ حالانکہ وہی بات ان سے پہلے آئے ہوئے ایک شخص نے کر دی ہوتی ہے جس کو دوبارہ دہرایا جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہمارا شوریٰ کا جو نظام ہے وہ ایسا ہے اور ایسا ہونا چاہئے جس میں سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ ذہن میں رکھا جائے کہ ہم یہاں جو اکٹھے ہوئے ہیں اور ہمیں رائے دینے کے لئے بلایا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے بلایا گیا ہے اور خدا تعالیٰ کی خاطر ہم یہاں اکٹھے ہوئے ہیں۔ جماعت احمدیہ کا مقصد خدا تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پہنچانا ہے اور اس کی خاطر ہم نے منصوبہ بندی کرنی ہے اور کرتے ہیں تو جو رائے دینی ہے وہ نہایت ایماندارانہ طور پر اور سوچ سمجھ کر دلائل کے ساتھ دی جائے اور اگر سمجھیں کہ یہ بات میرے سے

پہلے کسی رائے دینے والے نے دے دی ہے۔ کسی ممبر شوریٰ نے دے دی ہے۔ تو پھر کھڑے ہو کر صاف کہہ دیں کہ ٹھیک ہے میں نے پہلے بحث کے لئے نام لکھوایا ہوا تھا لیکن چونکہ اس بارہ میں رائے کا اظہار ہو چکا ہے اس لئے میں اپنا نام واپس لیتا ہوں۔ اس طرح بلاوجہ شوریٰ کا وقت ضائع نہیں ہوتا۔ اور وہی وقت کسی بہتر کام میں استعمال ہو سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا شوریٰ کا نظام ہمارا کوئی پارلیمنٹ کا نظام اس لحاظ سے نہیں ہے کہ ہم نے رائے دے دی اس پر ووٹنگ ہو گئی اور اگر کسی رائے کے حق میں زیادہ ووٹ ہوں تو ضروری ہے کہ وہ قابل قبول بھی ہو۔ ہماری شوریٰ فیصلہ کرنے والی شوریٰ نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ مشورہ ہے جو آپ خلیفہ وقت کو پیش کر رہے ہیں اس لئے ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنی رائے دیں اور بحث کرتے ہوئے یاد رکھیں کہ ضرور اپنی بات منوانے کے لئے بات نہیں کرنی بلکہ دلیل سے بات کرنی ہے تاکہ اگر میری رائے میں کوئی وزن ہو تو دوسرے اس کے حق میں اپنی رائے استعمال کر سکیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ بعض رائے دینے والے ایسے بھی آتے ہیں۔ بعض تو مقررین ہوتے ہیں جو تقریر زیادہ کرتے ہیں رائے اس میں کم ہوتی ہے تو اس سے بھی بچنے کی کوشش کریں کہ تقریر نہ ہو بلکہ مختصر الفاظ میں ٹھوس دلیل کے ساتھ جو آپ مشورہ دینا چاہتے ہیں وہ دیں۔ اور اگر اس سے پہلے کوئی مقرر اپنی رائے اور مشورے کے حق میں دلیل کے ساتھ بات کر چکا ہے تو پھر بلاوجہ کج بحثی میں جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے نہیں پڑنا چاہئے۔ دوسرے کی رائے کو بھی اہمیت دینی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا شوریٰ کا ایک وقار ہے اس کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔ پھر ہر رائے دہندہ جو ہے وہ رائے دینے سے پہلے ضروری ہے کہ دعا کر کے یہاں آئے۔ یہاں بیٹھے ہوئے آپ لوگ بات سننے کے ساتھ ساتھ، شوریٰ کی کارروائی سننے کے ساتھ ساتھ ذکر الٰہی کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ سے رہنمائی مانگتے رہیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی خاطر جو ہم کام کر رہے ہیں اس بارے میں بہتر مشورے دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا ہمارے وسائل جیسا کہ ہمیں پتہ ہے۔ ہر ایک کو پتہ ہے، بڑے محدود وسائل ہیں اور انہی محدود وسائل سے ہم نے اللہ تعالیٰ کی مدد مانگتے ہوئے اور اس کے حکم سے ہی بہت بڑے کام کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے تو ہمیشہ یہ ذہن میں رکھیں کہ جو منصوبہ بندی ہم نے کرنی ہے اس کے اس پہلو پر بھی نظر رکھی جائے کہ کس طرح کم سے کم وسائل سے ہم زیادہ سے زیادہ استفادہ کر سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا بعض جگہ بے جا خرچ کئے جاتے ہیں۔ اس خرچ کو کس طرح کنٹرول کیا جا سکتا ہے یا کسی خرچ کو کس طرح کم کر کے کسی اور طریقہ سے وہی کام کیا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعض ایسے لوگ ہیں جو مختلف پیشوں میں ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ کیونکہ ہم جہاں کام کر رہے ہیں یا جو دنیا کے نظریات ہیں اس کے مطابق فلاں کام کے لئے اتنا خرچ چاہئے اور یہ یہ طریقہ چاہئے کام کرنے کا، جس میں بہت سارا خرچ Involve ہوتا ہے۔ ہمیں بھی اسی طرح ہی کرنا چاہئے حالانکہ ہمارے بہت سارے ایسے کام ہیں جو اگر ہم چاہیں تو بہتر پلاننگ کر کے کم خرچ میں کر سکتے ہیں۔ والنٹیئر زمہیا ہو جاتے ہیں اس کے لئے، اور بعض دفعہ تھوڑی سی محنت کر کے متبادل اس کے انتظامات ایسے ہو جاتے ہیں جس سے کم خرچ سے گزارا ہو سکے تو اس بارہ میں بھی ہمیشہ سوچ کے رائے دینی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا ہمارا مقصد تو اللہ تعالیٰ کی خاطر یہاں اکٹھے ہو کر ایک منصوبہ بندی کرنا ہے تاکہ اس کے حکموں کے مطابق عمل کیا جا سکے اور وہ مقصد حاصل کرنا یہ ہے کہ سب سے بڑا مقصد دنیا کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا، (دین حق) کا پیغام پہنچانا، حضرت مسیح موعود کی بعثت سے آگاہ کرنا اور دنیا کو یہ بتانا کہ آج اگر ہم دنیا میں امن چاہتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے قریب آنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ اس کے حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تو اس مقصد کے لئے ہم یہاں بیٹھ کر ایک منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہمارے وسائل کم ہیں۔ لیکن ان وسائل سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے جو منصوبہ بندی ہم نے کرنی ہے اس لحاظ سے رائے دیا کریں اور یہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ آپ رائے دے رہے ہیں خلیفہ وقت کو، کہ یہ ہماری رائے ہے۔ اس کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ اکثریت کی رائے جو ہے وہ بھی یا بعض دفعہ یہ ہوتا ہے کہ پورے کا پورا ایوان جو ہے شوریٰ کا اس کی بھی ایک رائے ہوتی ہے لیکن دونوں صورتوں میں خلیفہ وقت کو یہ اختیار ہے کہ آپ کی رائے کو رد کر دے۔ آپ کے مشورہ کو رد کر دے۔ کیونکہ یہ مشورہ ہے فیصلہ نہیں ہے تو اس لحاظ سے بھی نئے آنے والوں کو بھی ذہن میں رکھنا چاہئے کہ شوریٰ کا مقصد مشورہ دینا ہے اور سب سے ضروری بات اس میں یہی ہے کہ ہمیں خود جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا دعاؤں میں وقت گزارنا چاہئے۔ اپنی اصلاح بھی کرنی چاہئے۔ اپنے نمونے بھی قائم کرنا چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ شوریٰ کے نمائندے ہیں جماعت کی طرف سے، جماعت نے منتخب کر کے آپ کو بھجوایا ہے۔ شوریٰ کے ممبر کی حیثیت سے آپ کا یہ عہدہ پورے ایک سال کے لئے ہے۔ اس لئے جو بھی فیصلے آپ شوریٰ میں کرتے ہیں ان کو آپ نے جماعتوں میں رائج بھی کرنا ہے۔ لاگو بھی کروانا ہے۔ لیکن خود نہیں بلکہ جو بھی جماعتی نظام ہے اس کے تحت یہ کام کرنا ہے۔ امیر جماعت ہے یا صدر جماعت ہے یا دوسری انتظامیہ ہے اس کو بتاتے رہنا ہے کہ شوریٰ میں یہ فیصلے ہوئے تھے اور اس کے مطابق اس طرح کارروائی ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کے لئے جائزے لیتے رہنا چاہئے اور جیسا کہ میں نے کہا وہ جائزے اسی صورت میں لے سکتے ہیں جب آپ خود اپنے نمونے دکھا رہے ہوں گے، اپنے نمونے قائم کر رہے ہوں گے تو صرف یہ نہ سمجھیں کہ آپ کو شوریٰ کی نمائندگی کا ایک اعزاز مل گیا ہے اور بس ختم ہو گیا کام۔ یہ آپ پر ایک ذمہ داری ڈال دی گئی ہے جس سے آپ کی خود اپنی بھی اصلاح ہونی چاہئے اور دوران سال آپ کو جماعت کی ترقی کے لئے جو بھی منصوبے یہاں بنائے گئے ہیں ان پر عملدرآمد کروانے کے لئے مقامی جماعتی نظام کی مدد بھی کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطاب کے بعد شوریٰ کی مزید کارروائی سوا گیارہ بجے تک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صدارت میں جاری رہی۔ اس کے بعد ایجنڈا کی ایک تجویز پر قائم ہونے والی سب کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا۔ جو ایک بجے تک جاری رہا۔

سرائے عبید اللہ کا افتتاح

گیارہ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت احمدیہ ماریشس کی درخواست پر ان کے نئے تعمیر ہونے والے گیسٹ ہاؤس میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے گیسٹ ہاؤس کا معائنہ فرمایا اور وہاں جماعت احمدیہ ماریشس کے مقیم احباب کو شرف ملاقات بخشا۔ سبھی نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں حضور انور نے دعا کے ساتھ اس گیسٹ ہاؤس کا افتتاح فرمایا اور اس کا نام ''سرائے عبید اللہ'' رکھا۔ یہ نام حضرت مولوی عبید اللہ صاحب کے نام پر رکھا گیا۔ آپ حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق تھے اور قادیان مرکز سے ماریشس جانے والے دوسرے مربی سلسلہ تھے اور عین جوانی میں آپ نے خدمت دین کی حالت میں ماریشس میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئے۔ آپ وطن سے دور ماریشس میں وفات پانے والے پہلے مربی سلسلہ تھے۔ حضرت مصلح موعود نے اپنے ایک خطبہ میں آپ کو ہندوستان کا پہلا شہید قرار دیا۔

ماریشس گیسٹ ہاؤس ''سرائے عبید اللہ'' کے معائنہ اور افتتاح کے بعد حضور انور بارہ بجکر چالیس منٹ پر واپس دار المسیح تشریف لے آئے۔ جہاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو سوا ایک بجے تک جاری رہیں۔ اس دوران پاکستان اور ہندوستان کی مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والے 30 خاندانوں کے دو صد افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ اور تصاویر بھی بنوائیں۔

ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

8 نکاحوں کا اعلان

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل آٹھ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

1۔ عزیزہ امۃ المقیت نائلہ احمد صاحبہ بنت صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب امریکہ ہمراہ عزیزم عمر فاتح احمد خان صاحب ابن ماجد احمد خان صاحب پاکستان

2۔ سیدہ ماریہ احمد صاحبہ بنت مکرم سید مولود احمد صاحب پاکستان ہمراہ علی میر احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر میر مبارک احمد صاحب (امریکہ)

3۔ عزیزہ درّ جمال ملا صاحبہ بنت ماجد احمد خان صاحب پاکستان ہمراہ عزیزم عابد وحید خان صاحب ابن مکرم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب مرحوم یو۔کے

4۔ عزیزہ سعدیہ وحید صاحبہ بنت ظہیر احمد خان صاحب پاکستان ہمراہ طارق احمد صاحب ابن مکرم محمود احمد صاحب امریکہ

5۔ عزیزہ شائستہ ظفر صاحبہ بنت مکرم خالد ظفر صاحب پاکستان ہمراہ حماد احمد خان صاحب ابن ظہیر احمد خان صاحب پاکستان

6۔ سیدہ زرنا اسد صاحبہ بنت مکرم سید اسد احمد شاہ صاحب ہمراہ عزیزم ڈاکٹر سید قمر احمد صاحب ابن مکرم سید توقیر مجتبیٰ صاحب پاکستان

7۔ عزیزہ اسماء صدیقہ صاحبہ بنت محمد صادق شاہ صاحب ہمراہ سید سلیمان احمد بخاری صاحب ابن مکرم سید مسعود احمد بخاری صاحب

8۔ عزیزہ امۃ الباسط صاحبہ بنت چوہدری محمود احمد صاحب قمر مرحوم ہمراہ محمد فاروق صاحب ابن محمد صادق عارف صاحب قادیان

نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خاتون نصرت جہاں صاحبہ کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مرحومہ کرناٹک سے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے قادیان آئی تھیں۔ جلسہ کے دوران دل کی تکلیف ہوئی اور وفات پا گئیں۔ نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

تین بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صدارت میں مجلس شوریٰ بھارت کا دوسرا اجلاس بیت اقصیٰ میں شروع ہوا۔ مجلس شوریٰ کا یہ اجلاس ساڑھے چار بجے اختتام کو پہنچا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت مجلس شوریٰ کے تمام نمائندگان کو شرف مصافحہ بخشا۔ ساتھ ساتھ تصاویر بھی کھینچی جا رہی تھیں۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں فیملی وانفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج ہندوستان اور پاکستان کی مختلف جماعتوں کی 30 فیملیز کے دوصد افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بھی بنوائیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا سات بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الاقصیٰ میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم محمد انعام غوری صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان نے دس نکاحوں کا اعلان کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دوران ازراہ شفقت تشریف فرما رہے۔ نکاحوں کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ دارالمسیح تشریف لے آئے۔

میڈیا کوریج

آج روزنامہ ہند سماچار جالندھر نے اپنی 29 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جلسہ سالانہ کے اختتامی خطاب کا خلاصہ شائع کیا۔

دو انگریزی زبان کے اخباروں ``The Indian Express`` اور ``The Tribune`` نے بھی اپنی 29 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انو رکے اختتامی خطاب کے تعلق میں خبریں شائع کیں۔

روزنامہ امراجالا جالندھر نے اپنی اشاعت میں ''اکناف عالم میں (دین حق) پھیلانے کا اعلان کیا خلیفہ نے'' کے عنوان کے تحت حضور انور کے جلسہ کے اختتامی خطاب کا خلاصہ شائع کیا اور ساتھ حضور انور کی تصویر بھی شائع کی۔

روزنامہ ''دینک جاگرن'' نے اپنی 29 دسمبر کی اشاعت میں درج ذیل عنوان کے تحت حضور انور کے اختتامی خطاب کا خلاصہ شائع کیا اور ساتھ حضور انور کی تصویر بھی شائع کی۔ عنوان ''اکناف عالم میں امن وسلامتی کے لئے آگے آئیں سبھی''

روزنامہ ''پنجاب کیسری'' میں بھی درج ذیل عناوین کے تحت اختتامی اجلاس کی کارروائی شائع ہوئی۔ جماعت احمدیہ اکناف عالم کی سلامتی کے لئے اچھا کام کررہی ہے''

اس اخبار نے جلسہ کے تین مناظر پر مشتمل تصاویر بھی شائع کیں۔

روزنامہ اجیت سماچار جالندھر نے اور روزنامہ پنجابی ٹریبون نے اپنی 29 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں جلسہ سالانہ کے ساتھ درج ذیل عنوان کے تحت خبر شائع کی

''احمدیہ خلیفہ کی طرف سے مولویوں کو خدا کا خوف کھانے کی تحریک''

اخبار روزنامہ اجیت جالندھر نے اپنی 29 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں جلسہ سالانہ کے مناظر کی مختلف تصاویر شائع کرتے ہوئے حضور انور کے اختتامی خطاب کا خلاصہ شائع کیا۔

اخبار روزنامہ دیش سیوک چنڈی گڑھ نے بھی درج ذیل عنوان کے تحت جلسہ کے اختتامی اجلاس کی خبر نشر کی۔

114 واں سالانہ احمدیہ جلسہ نہ بھلائی جانے والی یادوں کو چھوڑتا ہوا ختم''

اخبار روزنامہ چڑھدی کلا پٹیالہ، روزنامہ سپوکس مین چنڈی گڑھ نے بھی اپنی 29 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں جلسہ کے اختتامی اجلاس اور حضور انور ایدہ اللہ کے خطاب کے بعض حصوں پر مشتمل خبریں اور آرٹیکل شائع کئے۔

اخبارات نے جلسہ کے تینوں دنوں میں جلسہ کے پروگراموں کے بارہ میں بھرپور کوریج دی ہے۔

30 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الاقصیٰ تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

سوا ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لاکر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ MTA پر Live نشر ہوا۔

(حضور انور کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 3 جنوری 2005ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ دو بجکر پندرہ منٹ تک جاری رہا۔ خطبہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ ونماز عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ دارالمسیح تشریف لے آئے۔

چار بجے سہ پہر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق پاکستان اور ہندوستان کے احمدی ڈاکٹرز نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

مزار مبارک پر دعا

بعد ازاں حضور انور بہشتی مقبرہ حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ آج بھی بہشتی مقبرہ جانے والے راستوں پر حضور انور کے دیدار کے لئے احباب مرد وخواتین بچوں اور بوڑھوں کا ایک ہجوم تھا۔ ہر طرف ہاتھ ہلاتے ہوئے لوگ ہی نظر آتے تھے۔ ایک جم غفیر تھا جو اپنے پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھا۔ ہر طرف پرجوش انداز میں نعرے بلند ہو رہے تھے قادیان کے گلی کوچے نعروں سے گونج رہے تھے یہ گمنام بستی آج ساری دنیا میں شہرہ آفاق بنی ہوئی تھی۔ دنیا کے کونے کونے میں آباد لوگ اس بستی کے روح پرور نظارے دیکھ رہے تھے۔ کہ کس طرح عشاق اپنے پیارے آقا کے ارد گرد جمع ہیں اور قادیان کی گلیاں نعروں سے گونج رہی ہیں۔

حضور انور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کے سلام اور نعروں کا جواب دیتے رہے بہشتی مقبرہ سے واپسی پر بھی یہی نظارے تھے اور لوگوں کے دلی جذبات کی جو کیفیات تھیں وہ بیان سے باہر ہیں۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چار بجے فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ جو رات سات بجے تک جاری رہیں۔ آج ہندوستان اور پاکستان کی مختلف جماعتوں کے علاوہ بنگلہ دیش، غانا، رشیا، نیپال، بھوٹان اور عرب ممالک سے آئے ہوئے وفود نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی

ملاقاتوں کے بعد سوا سات بجے حضور انور نے بیت الاقصیٰ تشریف لاکر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ناقابل فراموش واقعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے سوال کیا گیا کہ آپ اپنی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ سنائیں جو آپ بھی نہیں بھول سکتے فرمایا:

زندگی کا ایسا واقعہ جو کبھی نہ بھول سکوں بہت واقعات ہیں جو یاد آتے رہتے ہیں جو نظم رضیہ پڑھتی ہے ''اکثر شب تنہائی میں'' تو کئی دفعہ رات کو پرانے واقعات یاد آتے رہتے ہیں۔ بہت ہی دل پر اثر کرنے والے واقعات ہیں ایک دفعہ کراچی میں مجھے یاد ہے کہ ایک بوڑھا آدمی تھا میں اسے جانتا بھی نہیں تھا وہ دوڑ کر آکے مجھے گلے لگ گیا۔ بہت اس نے سسکیاں لے لے کر دعائیں دیں۔ میں حیران تھا اور میں نے کہا میں تو کبھی نہیں ملا تمہیں تو اس نے بتایا کہ میری امی نے غربت میں اس کی بہت مدد کی۔ اور کسی کو پتہ نہیں تھا۔ وہ لسی مانگنے آیا تھا تو اس کو مکھن بھی ڈال کے دیا کرتی تھیں۔ اور بھی اس کی خدمت کیا کرتی تھیں۔ تو اسکے دل پر اتنا اثر تھا کہ اس نے کہا میرا دل چاہتا تھا کہ میں ان کے بچے کے گلے لگوں دعائیں دوں۔ تو میرا اور تو کوئی بدلہ نہیں یہی بدلہ ہے اور مجھے یہ واقعہ کبھی نہیں بھولتا جو انسان نے نیکی کی ہوا گے اس کے بچے کے سامنے آجاتی ہے۔ تو ہر وقت کے واقعات الگ الگ ہیں اور اچانک مجھے یہ یاد آگیا۔ کسی اور وقت پوچھتی تو کوئی اور یاد آجاتا۔

(الفضل 25 نومبر 2000ء)

التجا

سن لے مری مولیٰ دعا
میں ہوں فقیر بے نوا
کس سے کروں میں التجا
کوئی نہیں ترے سوا
جاؤں تو میں جاؤں کہاں
ہے اور کس کا در کھلا
کافی ہے تو میرے لئے
تو ہی تو ہے اک آسرا
تو بخش دے میرے گناہ
کر دے معاف اب ہر خطا
رحم و کرم کی ہو نظر
میں تیرے در پہ ہوں کھڑا
رحمت تری ہے بے کراں
تجھ کو اسی کا واسطہ
رب عطا! میرے خدا
سن لے یہ میری التجا
راشد خستہ جاں کی سن
ہے دے رہا کب سے صدا

عطاء المجیب راشد

ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55098 میں
Ibrahim Amfoh

S/O Ishaque Amfoh

پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1419395 غانا کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Amfoh گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Zac Mohammad Dawood

مسل نمبر 55099 میں
Issah Kofi Ayhis

S/O Nana Saeed Okyebi Andam

پیشہ مشنری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/779328 غانا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issah Kofi Ayhis گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Zac Mohammad Dawood

مسل نمبر 55100 میں Umar Sargho

S/O Mwssa Sorgho

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 2003ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانا کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Umar Sargho گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 2 حمیداللہ

مسل نمبر 55101 میں Osman

ولد Amady Yahaqa پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2004ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 غانا کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Osman گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 2 حمیداللہ

مسل نمبر 55102 میں
Muhammad Adam

S/O Muhammad Kwame Tanyi

پیشہ مشنری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/967706 غانا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Adam گواہ شد نمبر 1 Jibraeel Adam گواہ شد نمبر 2 Abubakar Nyame

مسل نمبر 55103 میں
Ibrahim Acquah Jnb

S/O Adam Kofi Acquah

پیشہ مشنری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/953568 غانا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Acquah Jnb گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Zac Mohammad Dawood

مسل نمبر 55104 میں Essah Asamoah

S/O Kwaku Muro

پیشہ مشنری عمر 61 سال بیعت 1960ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1108800 غانا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Essah Asamoah گواہ شد نمبر 1 M.B.Saleh گواہ شد نمبر 2 Maulvi Yusuf bin Saleh

مسل نمبر 55105 میں Dawda Sk Cham

S/O Sanna K. Chanm

پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانا کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dawda Sk Cham گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 2 حمیداللہ

مسل نمبر 55106 میں Malik Ibrahim

S/O Ibrahim Nke Tiah

پیشہ مشنری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/788832 غانا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Malik Ibrahim گواہ شد نمبر 1 M.B.Salah گواہ شد نمبر 2 M.Yusuf bin Salah

مسل نمبر 55107 میں مبشرہ بٹ

زوجہ شاکر مسلم قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ بٹ گواہ شد نمبر 1 شاکر مسلم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکبر احمد طاہر وصیت نمبر 25703

مسل نمبر 55108 میں Luqman

ولد Animashaun پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 نائیجرین

کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Luqman گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55109 میں Imrah Gbade

ولد Bello پیشہ انجینئر عمر 36 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/52000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Imrah Gbade گواہ شد نمبر1 Hassan گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55110 میں Abdul Hafeez

ولد Adgagbo پیشہ مشنری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/265800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Hafeez گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر2 Mansoor

مسل نمبر 55111 میں Maymunah

بنت Lawal پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Maymunah گواہ شد نمبر 1 Abdul Hafeez گواہ شد نمبر 2 Abdus Sobur

مسل نمبر 55112 میں Abdull Lateef

ولد Shotuyo پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50434.69 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Lateef گواہ شد نمبر Ayyub Ahmad D1 گواہ شد نمبر2 Ayyuba.M

مسل نمبر 55113 میں

Kamal Deen Ayodele

S/O W.OMuili

پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دوعدد پلاٹس مالیتی -/400,000,00 نائیجیرین کرنسی ۔2۔کمپنی شیئرز مالیتی -/50,000,00 نائیجیرین کرنسی ۔3۔کار مالیتی -/250000,00 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/55000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Kamal Deen Ayodele گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر2 Nurudeen

مسل نمبر 55114 میں

Munawnarah.F

زوجہ T.A Abdus Salam پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Munawanarah F. گواہ شد نمبر Adediran1 گواہ شد نمبر taofeeq. A2

مسل نمبر 55115 میں Abd Rasheed

ولد Ashir پیشہ Applicant عمر 37 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abd Rasheed گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55116 میں Wahali

ولد Yakubu پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Wahali گواہ شد نمبر1 Ali Yusuf گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55117 میں

Abdul Mumeen S/O

Al.Arashi

پیشہ ٹیکنیشن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد ٹیکنیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Mumen گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55118 میں

Abd Akeem Abiddum

S/O Olayiwola

پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abd Akeem Abiddum گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55119 میں

Abdul Lateef S/O

Adelegan

پیشہ مشنری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9804.38 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Lateef گواہ شد نمبر1 Basheer گواہ

Lateefat Adelagan2 شدنمبر

مسل نمبر 55120 میں Ibrahim

Qazeem S/O پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر Ali Isola Yusuf 2

مسل نمبر 55121 میں Muqtar S/O Razaq

پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muqtar گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55122 میں Abdur-Rasheed S/O Adegoke

پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdur-Rasheed گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55123 میں Taju Deen S/O Sulaiman

پیشہ ٹریڈر عمر 37 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Taju Deen گواہ شد نمبر Ali Isola Yusuf 1 گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55124 میں Abdul Jabar

ولد Balogum پیشہ ٹریڈنگ عمر 32 سال بیعت 2002ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Jabar گواہ شد نمبر Ali Isola 1 Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55125 میں عبدالکریم

ولد محمد پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکریم گواہ شد نمبر Mohammad Hashim 1 Uthman گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55126 میں Abdul Wakil Elias

S/O Masud Elias

قوم Yoruba پیشہ سرویئر عمر 43 سال بیعت 1981ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت سرویئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Wakil Elias گواہ شد نمبر 1 Muhyuddin گواہ شد نمبر 2 Abdussobur

مسل نمبر 55127 میں Mujidat Taiwo

W/O Wahab.O.Azeez

قوم Dark پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mujidat Taiwo گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef گواہ شد نمبر 2 Wahab.O.Azeez

مسل نمبر 55128 میں Hakeem S/O Yekeen

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hakeem گواہ شد نمبر Abdul Lateef 1 گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55129 میں Abdur Rasheed S/O Shonde

پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Rasheed گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55130 میں Ibroheem

ولد Ayanwale پیشہ Bricklaing عمر 51 سال بیعت 1969ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibroheem گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر Hassan2

مسل نمبر 55131 میں Sulaimon

ولد Ishola پیشہ کارپینٹر عمر 59 سال بیعت 1978ء ساکن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sulaimon گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 55132 میں

Luqman Babatunde S/O

Ilori

پیشہ فیشن ڈیزائنر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Luqman Babatunde گواہ شد نمبر 1 Abdul Kabir گواہ شد نمبر 2 Muhyudeen

مسل نمبر 55133 میں Ayyub

ولد Kushino قوم Yorubo پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ayyub گواہ شد نمبر 1 Muhyudden گواہ شد نمبر 2 Haroon

مسل نمبر 55134 میں

Abdul Waheed S/O

Bamgbdpa

قوم Yoruba پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Waheed گواہ شد نمبر 1 Muhammad Soleh گواہ شد نمبر 2 Ishaq

مسل نمبر 55135 میں

Ahmad.O

ولد Omitola پیشہ ٹیچنگ عمر 44 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad.O گواہ شد نمبر 1 Alhaji Fazasta گواہ شد نمبر 2 Ayyuba.M

مسل نمبر 55136 میں

Muhammad Murthda

S/O Shittu

پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ دو عدد برقبہ 120x60 مالیتی -/400000 نائیجیرین کرنسی۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی -/4000000 نائیجیرین کرنسی۔ 3۔ مکان مالیتی -/12000000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Murthda گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55137 میں Ahmad

ولد Akendele پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmed گواہ شد نمبر 1 Nurruddin گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55138 میں

Alh Abdul Lateef S/O

Lawal

قوم Black پیشہ ٹریڈنگ عمر 47 سال بیعت 1981ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alh Abdul Lateef گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Nurudeen

مسل نمبر 55139 میں Nurudeen

ولد Muhammad پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurudeen گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز

مسل نمبر 55140 میں Zikrullah

ولد Ajimoti پیشہ ٹیچنگ عمر 39 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zikrullah گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز

مسل نمبر 55141 میں Zikrullah

ولد Adesina پیشہ...... عمر 38 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zikrullah گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 محمد ہاشم

مسل نمبر 55142 میں عبدالعزیز

ولد عبداللطیف پیشہ مکینک عمر 35 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55143 میں Jazauddin ولد Abdul Baqai پیشہ مشنری عمر 23 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7336.88 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jazauddin گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55144 میں Abdul Hameed ولد Bolaji پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hameed گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز

مسل نمبر 55145 میں Khadijai Omokiumi W/O Alh.A.O. Akintobi پیشہ بزنس عمر 53 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مزدا مالیتی -/700000 نائیجیرین کرنسی۔ 2۔ بس متسو بشی مالیتی -/400000 نائیجیرین کرنسی۔ 3۔ مکان مالیتی -/1600000 نائیجیرین کرنسی۔ 4۔ مکان مالیتی -/30000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33805 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Khadijai Omokiumi گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Abd Rasheed.D

مسل نمبر 55146 میں Raseedet Abiola W/O Muili Kamal Deen A پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rasheeat گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Nuraudeen

مسل نمبر 55147 میں Saheed ولد Omdladye پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saheed گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isolo Yusuf

مسل نمبر 55148 میں Oladele Abdr Rahman S/O Oladapo Oladele پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Oladele Abdr Rahman گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55149 میں Mashood ولد Adediran پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mashood گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55150 میں Jamiu Jimoh ولد Lamidi Bakare پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jamiu Jimoh گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم شفیق احمد صاحب گھمن نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت و بقایاجات کی وصولی کیلئے ضلع لاہور وقصور کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سادہ زندگی کی اہمیت

جماعتی ترقی کیلئے تحریک جدید ایک مکمل منصوبہ ہے۔ اس کے لئے جب حضرت مصلح موعود نے مالی قربانی کا مطالبہ فرمایا تو اس میں جماعت کے ہر طبقے کو کما حقہ حصہ لینے کی غرض سے سادہ زندگی کی تلقین فرمائی۔ اس ضمن میں آپ نے فرمایا:

”اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ اس میں غریبوں کو امیروں کی نسبت زیادہ فائدہ ہے۔“ (مطالبات صفحہ 30)

اس تحریک کی عالمگیر ذمہ داریاں متقاضی تھیں کہ امیر وغریب سب اس میں حصہ لیں اور مالی قربانی کی استعداد بڑھانے کی کوشش کرتے رہیں۔ اس غرض کیلئے سادہ زندگی اختیار کر کے اپنے حالات میں تبدیلی لانے کی تلقین ضروری تھی سو حضرت مصلح موعود نے جماعت کو اس طرف بھی توجہ دلائی جو آپ کے حسب ذیل ارشاد میں مضمر ہے۔

فرمایا:

”اگر ایک مکان بنانے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں اگر شادی بیاہ کرنے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں ...... تو وہ قوم جس کی ذمہ داری دنیا کی روحانی فتح ہے اور جس نے دنیا کو بدل کر ایک نئے رنگ میں ڈھالنا ہے اس کیلئے اپنے حالات میں کتنے بڑے تغیر اور کتنی عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت ہے۔“ (مطالبات صفحہ 173)

یہ تبدیلی بفضل خدا مطالبہ سادہ زندگی پر عمل کرنے سے پیدا کی جا سکتی ہے اس لئے ہر فرد جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی مالی قربانی کی استعداد کو بڑھانے کیلئے سادہ زندگی اختیار کر کے کما حقہ خدمت دین میں حصہ لے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب دارالفتوح شرقی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار لمبا عرصہ سے مختلف عوارض خصوصاً آنکھ اور مثانہ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم شہزاد احمد صاحب دارالعلوم شرقی برکت (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے انکل عبدالوحید صاحب لاہور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ان کی ریڑھ کی ہڈی کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور جملہ پیچیدگیوں سے بچنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ملکی اخبارات سے
خبریں

حماس کی فتح دنیا بھر کے سیاسی تجزیہ نگاروں کی توقعات کے برخلاف حماس نے فلسطین اتھارٹی کے زیر انتظام علاقوں میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کر لی ہے۔ نتائج کے مطابق حماس نے 132 میں سے 76 سیٹیں حاصل کی ہیں جبکہ الفتح نے 43 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہیں۔ حماس نے یروشلم شہر کی 6 میں سے 5 سیٹیں بھی حاصل کرلی ہیں۔ حماس کی اس فتح نے اسرائیل امریکہ اور دیگر مغربی ممالک کو پریشانی میں ڈال دیا ہے۔ صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عالمی برادری حماس کی کامیابی کی حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے نئی حکومت کے لئے اپنے دروازے بند کرنے سے گریز کرے۔ اسرائیل نے حماس کی متوقع فلسطینی حکومت کے ساتھ مذاکرات سے انکار کردیا ہے۔

گرفتاری سے نہیں ڈرتی محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ریڈ نوٹس کردار کشی مہم کا حصہ ہیں۔ گرفتاری سے نہیں ڈرتی۔ عدالت بلائے تو فوراً پاکستان پہنچوں گی۔ حکومت نے باجوڑ واقعہ سے عوام کی توجہ ہٹانے کیلئے یہ شوشہ چھوڑا ہے۔ انٹر پول نے وارنٹ نہیں نوٹس جاری کئے ہیں جن کا دفاع کروں گی۔

پرامن ایٹمی توانائی وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پرامن ایٹمی توانائی ہر ملک کا حق ہے۔ روس ایرانی ایٹمی مسئلہ حل کرسکتا ہے۔ ہم ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف ہیں۔ صدر مشرف نے روسی میڈیا اور برازیل ایئر فورس کے سربراہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور روس کے درمیان تیل، گیس، بجلی اور ایٹمی توانائی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انتہا پسندی کا تعلق اسلام سے نہیں۔ غربت جہالت اور ظلم سے ہے۔ کشمیر پر موقف سے پیچھے ہٹنے کو تیار ہیں۔ اس کے بغیر مسئلے کا حل نہیں نکلے گا۔

باجوڑ حملے اور میراتھن کے خلاف احتجاجی مظاہرے مجلس عمل نے باجوڑ حملے اور مخلوط میراتھن کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے کئے۔ لاہور اور ملتان میں پولیس نے مجلس عمل کے کئی رہنماؤں اور 193 سے زائد کارکنوں کو گرفتار کرلیا۔ اسلامیہ کالج کے طلباء نے میراتھن کے بینرز پھاڑ دیئے۔ پولیس سے جھڑپیں ہوئیں پتھراؤ سے بیس گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ پولیس نے آنسو گیس استعمال کی۔ مسجد شہداء کے باہر مجلس عمل سنی تحریک اور دیگر مذہبی جماعتوں نے مظاہرہ کیا جن پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ میراتھن ریس کو کسی نے روکا تو نتائج کا ذمہ دار ہوگا۔ ہم قانون کو ہاتھ میں نہیں لینے دینگے۔ ریس کے مخالف کل کہیں گے کہ جہازوں میں خواتین اور مرد اکٹھے سفر نہ کریں اور میاں بیوی کے پارک میں جانے پر بھی اعتراض کرینگے۔

شوگر کا علاج
HOLISMOPATHY
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

شادی بیاہ اور بیرون ملک عزیزوں کیلئے آپ کا انتخاب
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
ایک دام
اعلیٰ مردانہ کوالٹی

ربوہ میں طلوع وغروب 30 جنوری 2006ء	
طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:42

FB کے سٹوڈنٹ ڈراپس
ذہنی صلاحیت کو بڑھا کر امتحان میں کامیابی کی ضمانت ہیں
ایف بی ہومیو کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6212750

اطلاع برائے فری میڈیکل کیمپ
ڈاکٹر فہمیدہ کے کلینک واقع 15/12 دارالیمن پر مہینہ میں دو بار یعنی ہر ماہ کی یکم اور پندرہ کو (صبح 9 بجے تا ایک بجے) فری میڈیکل کیمپ ہوا کریگا صرف مستورات اور بچگان کیلئے نیز اس کلینک پر وقف نو بچوں کو شام 5:00 سے 7:00 بجے فری دیکھا جاتا ہے۔ استفادہ فرمادیں
وقف نو پروگرام سارا سال جمعہ کے علاوہ
فری میڈیکل کیمپ یکم فروری تا 15 اپریل تک
رابطہ: لیڈی ڈاکٹر فہمیدہ منیر ربوہ فون: 6212426

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioned
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
® T.M REGD No. 77396, 113314 ® DESIGN REGD No. 6439, 6313, 5686
© COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987

S.M.C.S.